بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انیسویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس IPCE-2016

فارماسسٹ الائینس؛ پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن (PPA)

No.: 318/16-PA; Date: January 14, 2016

پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن (PPA) کی موجودہ کابینہ نے ابتداءاً 24-21 جنوری 2016 کو پرل کانٹینینٹل Pearl Continental Hotel لاہور میں انیسویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس بعنوان ''صحت عامہ میں ماہر ادویات کا ابھرتا کردار'' منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جو بوجہ موخر کر کے اب 24-21 اپریل 2016 کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور یاد رہے کہ PPA کی موجودہ کابینہ 7 مارچ 2014 کے پیشہ ورانہ انتخابات کے نتیجہ میں منتخب ہوئی تھی۔ اور یہ الیکشن کئی اعتبار سے غیر جمہوری غیر قانونی اور غیر منطقی تھے۔ جسکے لئے حقائق نامہ نمبر: **327/14-PA ; مورخہ: Januray 25, 2015** جاری ہوا۔ اور پھر بعد میں قرطاس ابیض White Paper نمبر 317/14-PA مورخہ November 9, 2014 بھی شائع کیا گیا۔ لیکن پیشہ فارمیسی کی واحد قانونی جماعت PPA پر گزشتہ تین دھائیوں سے دھونس، دھاندلی، غنڈہ گردی اور بدمعاشی کی بنیاد پر قابض پروفیشنل گروپ Professional Group کے پاس نہ اس کا جواب تھا۔ نہ ہے اور نہ مستقبل میں کسی بھی سطح پر اس کا قانونی واخلاقی جواب دے سکیں گے۔ یہ لوگ ہمیشہ سر نیچے کر کے شرمندگی وندامت سمیٹے بے شرمی کی اعلیٰ مثال بنے رہیں گے۔ بحر حال اگر ہم وقتی طور پر بوجہ اس گروپ کے غیر قانونی اور غیر جمہوری ہونے کو نظر انداز بھی کر لیں۔ تو پھر بھی یقیناً انہیں اپنا قانونی انتخابی دورانیہ Legitimated Electoral Tenure ختم ہو جانے کے بعد PPA کے نام پر کسی بھی قسم کی پیشہ ورانہ سرگرمی منعقد کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ چنانچہ PPA پر گزشتہ تیس سالوں سے مسلط پروفیشنل گروپ کو فوری طور پر انتخابی عمل بھرپا کرنے کے انتظامات کرنے چاہیئے۔ فارماسسٹ برادری کو کسی ناکردہ جرم کی مزید اور مسلسل سزا دینا بند کرنی چاہیئے۔ اپنی اس بدترین تاریخی روایت کو ترک کر دینا چاہیے۔ کیونکہ ہمیں یاد ہے کہ اس بددیانت گروہ نے گزشتہ اٹھارویں بین الاقوامی کانفرنس 2013ء بھی اپنا قانونی انتخابی دورانیہ گزر جانے کے بعد 30 اکتوبر تا 2 نومبر 2013ء کو ہی منعقد کی تھی۔ چنانچہ اگر ہم یہ کہیں کہ یہ انیسویں فارمیسی کانفرنس 2016 دراصل بدنیتی کی بنیاد پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پروفیشنل گروپ قطعاً پیشہ فارمیسی کی خدمت وترقی میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہ کانفرنس دراصل ہمارے پیشہ ورانہ الیکشن 2016ء کا پیش خیمہ ہے۔ پروفیشنل گروپ لاہور، ملتان، بہاولپور۔ سرگودھا۔ کراچی اور کوئٹہ کے اساتذہ، سائنسدان اور ماہرین ادویات کو بھیڑ بکریوں کیطرح اکٹھا کرینگے۔ اجلاسوں کی صدرات اور انتظامی کمیٹیوں کے نگران بنائنگے۔

پھر الیکشن 2016 کے دوران انہیں کرائے کے سائیکل کیطرح استعمال Exploit کرینگے۔ یہ مٹھی بھر لوگ اپنے ذاتی وشخصی مفادات کا بھرپور تحفظ کرتے ہوئے، اعلی وارفع قومی وملی مفادات قربان کر دیں گے۔ ملک کے اعلیٰ ادویاتی ماہرین کو موم کی ناک۔ مٹی کے مادھو یا کسی خاندانی غلام کی طرح جہاں اور جیسے چاہیں، استعمال کریں گے۔ عزیز ساتھیوں! یہ بھی ایک اور عجیب حسن اتفاق ہے کہ ایسی اکثر کانفرنسز پروفیشنل گروپ صرف پیشہ ورانہ الیکشن سے قبل ہی برپا (Schedule) کرتے ہیں۔ اور کانفرنس اس انداز سے ترتیب دیتے ہیں۔ کہ ملک کے مختلف حصوں کے اپنے امیدواران، نمائندگان اور حمائت کنندگان کا بھی چناؤ کر لیتے ہیں۔ اور مستقبل کے ممکنہ انتخابات کے خدوخال تعمیر کرتے ہوئے، انتخابی بددیانتی وبدعنوانی کا بہترین اہتمام کرتے ہیں۔

چنانچہ ہم یقیناً اس کانفرنس کے خلاف نہیں ہیں۔ نہ ہی اس کانفرنس کے موثر وکامیاب نہ ہونے کی کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم اس کے پس پردہ کارفرما بدنیتی اور مجرمانہ منصوبہ بندی کے خلاف ہیں۔ اس گروہ کی مکارانہ سوچ اور شیطانی چالوں خلاف ہیں۔ کیونکہ اگر موجودہ پیشہ ورانہ حالات کا جائزہ لیا جائے تو ملک وقوم کو بہتر ادویاتی سہولیات کی ضرورت ہے۔ زندگی بچانے والی ادویات کی سبزی دالوں کی طرح فروختگی کو روکنے کی ضرورت ہیں۔ غلط ادویات کے تجویز اور استعمال کو روکنے کی ضرورت

ہے۔ ماہرین ادویات کے حقوق کے تحفظ اور انکے استحصال کو روکنے کی ضرورت ہے۔ فارماسسٹ کو غیر متعلقہ انتظامی و دفتری کام کی بجائے ادویاتی و طبی ذمہ داریاں تفویض کرنے کی ضرورت ہے۔ اسکے حقیقی کردار کو اجاگر اور روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ مگر پروفیشنل گروپ کے اکابرین ان تمام مسائل کو بالائے تاک رکھ کر، صرف کانفرس کے پیچھے پڑھ گئے ہیں۔ حالانکہ منطقی اعتبار سے بھی PPA کوئی تحقیقی ادارہ نہیں۔ نہ ہی کوئی تعلیمی و تجرباتی تنظیم Academic or experimental orgenization ہے۔ نہ ہی PPA کوئی اشاعتی کمپنی (Publisher/ Pirnting House) ہے۔ ورنہ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اچھی خاصی رقم انہیں کانفرنسز کیلئے مخصوص کر رکھی ہے۔ جس سے بآسانی اس نانفرنس کے تمام تر اخراجات پورے کئے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ پروفیشنل گروپ اپنے مرکزی کردار (Major Role) سے جزوی کردار کی طرف اسلئے بھاگتا ہے کیونکہ یہ ہر طرف سے ناکام ہو کر پیشہ فارمیسی کو بند گلی تک لے آئے ہیں۔ یہ اس کانفرنس کو اپنی انتخابی کامیابی کا وسیلہ بنانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ انہیں پتہ ہونا چاہیے کہ پاکستان کی فارماسسٹ برادری اب یقیناً اتنی باشعور ہو چکی ہے کہ نفع و نقصان، سیاہ و سفید، اندھیرہ و اجالا اور صحیح و غلط کا صحیح کردار کا انتخاب و ادراک کر سکے۔

آخری بات جو ہم اپنے اصولی فیصلہ کی صورت میں اور پروفیشنل گروپ کو اپنی بات صحیح و درست سمجھانے کی غرض سے دوبارہ پیش کرنا چاہیں گے، کہ ہم قطعاً کانفرنس کے خلاف نہیں۔ مگر اسکے پس پردہ مجرمانہ سوچ اور شیطانی چالوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ ہم اللہ کے سوا کسی سے خائف نہیں۔ اسی کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور بنی نوع انسان مسلم امہ اور پاکستانی قوم کو بہترین ادویاتی و طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی جدوجہد جاری و ساری رکھیں گے۔

والسلام۔

پروفیسر ڈاکٹر طہٰ نذیر B.Pharm., M.Phil., Ph.D

صدر: فارماسسٹ الائینس۔ پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن

C.: +92 321 222 0885; E.: tahanazir@yahoo.com